



سوال

(200) کرنسی کی قیمت کے اختلاف کے ساتھ قرض ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک غیر مسلم سے اضطراری حالات میں اس شرط پر قرض لیا کہ میں اسے آزاد کرنسی کی قیمت کے مساوی یعنی لپٹے ملک کی کرنسی کے علاوہ کسی اور کرنسی میں سعودیہ لپٹے کام کی جگہ پر واپس آکر لوٹاؤں گا اور جب کچھ مدت بعد میں سعودیہ واپس آیا تو آزاد کرنسی کی قیمت میں بہت اضافہ ہو چکا تھا جس کے معنی یہ ہیں کہ مجھے اصل قرض سے دوگنی رقم ادا کرنا پڑے گی تو کیا آزاد کرنسی میں قرض ادا کرنا جائز ہے؟ یا میں اس شخص کی طرف وہ اصل رقم ہی روانہ کروں جو میں نے بطور قرض لی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ درحقیقت موجودہ کرنسی کی ایک دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع ہے اور اس صورت میں یہ ایک سودی معاملہ ہے کیونکہ ایک کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ صرف دست بدست بیع ہی جائز ہے لہذا آپ اس شخص کی طرف صرف وہی رقم لوٹنا دیجئے جو آپ نے اس سے قرض لی تھی اور اس سودی معاملہ کے کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی بچی تو بہ کیجئے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 322

محدث فتویٰ